سالانہ اجلاس عام کی اطلاع

بذریعہ ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ پیکیجز لمیٹڈ کا 65واں سالانہ اجلاس عام بروز جمعہ 29 مئی 2020 کو صبح 10:00 بجے آئی جی آئی کے دفتر 7th فلور، دی فورم، سوئٹ نمبر 701-713، G-20 بلاک 9، خیابان جامی، کلفٹن کراچی میں درج ذیل امور کی انجام دہی کے لیے منعقد کیا جائے گا:۔

1۔ کمپنی کے غیر معمولی اجلاس عام منعقدہ 30 مئی 2019 کی کارروائی کی توثیق۔

2۔ کمپنی کے آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات برائے سال مختتمہ 31 دسمبر 2019 مع ان پر چیئرمین کی جائزہ رپورٹ اور ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹس کی وصولی، غور وخوض اور ان کی منظوری۔

3۔ نقد منافع منقسمہ برائے سال مختتمہ 31 دسمبر 2019 پر غور وخوض اور اس کی ادائیگی کی منظوری، جیسا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے سفارش کی گئی ہے۔

اے) برائے ترجیحی شیئر/ تبادلہ پذیر شیئر ہولڈر (انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن) بشرح 19.00 روپے (10 فیصد) پیکیجز لمیٹڈ اور انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کے درمیان سبسکریشن ایگریمنٹ کی شرائط کی رو سے 190 روپے کے فی ترجیحی شیئر/ تبادلہ پذیر اسٹاک ؛اور

بی) برائے عمومی شیئر ہولڈرز بشرح 12 روپے (120 فیصد فی عمومی شیئر مالیتی 10 روپے پر)

4۔ سال 2020 کے لیے آڈیٹرز کا تقرر اور ان کے معاوضے کا تعین، موجودہ آڈیٹرز میسرز اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے مالیاتی سال 2020 کے لیے آڈیٹرز کی حیثیت سے تقرری کی رضامندی ظاہر کی ہے اور بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ان کی تقرری کی سفارش کی ہے۔

5۔ دس (10) ڈائریکٹرز کا انتخاب جیسا کہ کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (1)159 کے تحت بورڈ نے اس ایکٹ کی شقوں کے مطابق تین سال کی مدت کے لیے یہ تعداد مقرر کی ہے۔ سبکدوش ہونے والے ڈائریکٹرز کے نام یہ ہیں۔ جناب توفیق حبیب چنائے، جناب شمیم احمد خان، جناب طارق اقبال خان، جناب، جناب عمران خالد نیازی، جناب جوزف میئرز ڈمیولر، سید شاہد علی، سید حیدر علی، سید اسلم مہدی اور جناب اصغر عباس۔ کمپنی کو سیکشن 159 کی شقوں کے مطابق تین سال کی مدت کے لیے کمپنی کے ڈائریکٹرز کی حیثیت سے انتخاب کے لیے جنابہ ناز خان، جناب حسن عسکری اور جناب عرفان مصطفیٰ کی جانب سے خود کو ڈائریکٹرز کے طور پر پیش کرنے کے ارادے کے نوٹسیز موصول ہوئے ہیں۔

(کمپنیز ایکٹ 2017 کی شق (3)166 کے تحت درکار حقیقی مواد پر مبنی ایک بیان انڈیپینڈنٹ ڈائیریکٹرز کے انتخاب کے مقصد کے لئے نوٹس ہذا کے ساتھ منسلک ہے)

حسب الحکم بورڈ

عدی جے کاؤسجی

کمپنی سیکریٹری

کراچی: 07 اپریل 2020

تصریحات:

1۔ کمپنی کی شیئر ٹرانسفر بکس 15 مئی 2020 تا 29 مئی 2020 (بشمول دونوں دن) بند رہیں گی۔ کمپنی کے شیئر رجسٹرار میسرز فیمکو ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-F،

متصل ہوٹل فاران، نرسری، بلاک۔6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی۔75400 کے دفتر میں 14 مئی 2020 کو کاروباری اوقات کے اختتام تک موصولہ ٹرانسفرز حتمی منافع منقسمہ کی ٹرانسفریز کو ادائیگی اور ووٹ دینے کے لیے بروقت تصور کیے جائیں گے۔

2۔ڈائریکٹرز کے انتخاب میں حصہ لینے کا خواہشمند کوئی بھی فرد، چاہے وہ سبکدوش ہونے والا کوئی ڈائریکٹر ہو یا کوئی دیگر فرد، اسے کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 159(3) کی شرائط کے مطابق ڈائریکٹر کی حیثیت سے انتخاب کے لیے خود کو پیش کرنے کے ارادے کا نوٹس اجلاس کی تاریخ سے چودہ (14) دن قبل درج ذیل دستاویزات کے ساتھ جمع کرانا ہوگا۔

i۔ کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 167 کے تحت فارم 28 پر ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے کی رضامندی۔

ii۔ ایک مفصل پروفائل بشمول ان کے دفتر کا پتہ جیسا کہ کمپنی کی ویب سائٹ پر آویزاں کرنے کے لیے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جانب سے جاری کردہ ایس آر او 2019/(1)1196 مورخہ 3 اکتوبر 2019 کے تحت لازمی ہے۔

iii۔ ڈیکلریشنز جس میں تصدیق کی گئی ہو کہ:

- وہ کمپنیز ایکٹ 2017، اور کمپنی کے میمورنڈم آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے لسٹنگ قواعد وضوابط کے تحت ڈائریکٹرز کے فرائض سے بخوبی واقف ہیں۔
- وہ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورنینس) ریگولیشنز 2019 کی شرائط اور اہلیت کے معیار کے مطابق ہیں جیسا کہ کمپنیز ایکٹ 2017 میں درج ہے۔
- وہ بطور ڈائریکٹر بشمول ایک متبادل ڈائریکٹر بیک وقت سات (7) سے زائد لسٹڈ کمپنیز میں خدمات انجام نہیں دے رہے۔

اگر ان افراد کی تعداد، جنہوں نے خود کو انتخاب کی غرض سے پیش کیا ہو کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 159 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ ڈائریکٹرز کی تعداد سے زائد ہوئی تو کمپنی ممبران کو کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشنز 2018 کی شقوں کے مطابق پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ یا ای۔ووٹنگ کا اختیار فراہم کرے گی۔

3۔اجلاس ہذا میں شرکت کرنے اور ووٹ دینے کا استحقاق رکھنے والا کوئی بھی ممبر کسی دوسرے فرد کو اپنی جگہ اجلاس میں شرکت کرنے، ووٹ دینے اور بحث میں حصہ لینے کے لیے پراکسی مقرر کرسکتا ہے۔ پراکسی کے لیے کمپنی کا ممبر ہونا لازمی نہیں، پراکسی کے تقرر کی دستاویز اور پاور آف اٹارنی یا کوئی دیگر اتھارٹی/بورڈ کی قرارداد، جو باقاعدہ دستخط شدہ ہو یا نوٹری پبلک سے تصدیق شدہ پاور آف اٹارنی کی کاپی لازمی طور پر کمپنی کے رجسٹرڈ آفس واقع 4th فلور، دی فورم، سوئٹ نمبر 416-422، جی۔20، بلاک۔9، خیابان جامی، کلفٹن، کراچی۔75600 میں اجلاس کے مقررہ وقت سے کم از کم اڑتالیس (48) گھنٹے قبل موصول ہو جانی چاہیئے۔

COVID-19 کی موجودہ صورتحال کی وجہ سے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے اپنے 2020 کے سرکلر نمبر 5 مورخہ 17 مارچ 2020 کے مطابق کمپنیوں کو شیئر ہولڈرز کی سلامتی اور وسیع عوامی مفاد کے لئے عام اجلاسوں کے لئے اپنی معمول کی منصوبہ بندی میں ترمیم کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

ایس ای سی پی کی ہدایت کو ملحوظ رکھتے ہوئے کمپنی کورم کی ضروریات کی تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے شیئر ہولڈرز کے کم سے کم میل جول کے ساتھ اے جی ایم کو طلب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور ممبران سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنی حاضری کو مستحکم کریں اور پراکسیوں کے ذریعے ای جی ایم میں ووٹنگ کریں۔

مزید یہ کہ کمپنی نے یہ یقینی بنانے کے انتظامات کئے ہیں کہ شیئر ہولڈرز سمیت تمام شرکاء وڈیو لنک کے ذریعے اے جی ایم کی کاروائی میں حصہ لے سکتے ہیں۔اس کے لئے ممبران کو اپنا نام، فولیو نمبر اور اپنے نام حصص کی تعداد، بعنوان رجسٹریشن برائے پیکجز اے جی ایم nisar.ahmed@packages.com.pk پر ای میل کرنا ہوگا۔وڈیو لنک اور لاگ ان کی تفصیلات صرف ان ممبران کے ساتھ شیئر کی جائیں گی جن کی ای میلز تمام مطلوبہ تفصیلات کے ساتھ 22 مئی 2020، دن تین بجے تک یا اس سے پہلے موصول ہوں گی۔ شیئر ہولڈرز اے جی ایم کے ایجنڈہ آئٹم کے لئے اپنے تبصرے اور سوالات واٹس ایپ نمبر 1 +92300-065988 اور ای میل ایڈریس nisar.ahmed@packages.com.pk پر بھی فراہم کرسکتے ہیں لہذا اراکین کو وڈیو لنک کے ذریعے یا پراکسی کے ذریعے اپنی حاضری مستحکم کر کے اے جی ایم میں شرکت کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

4۔کوئی بھی انفرادی بینی فیشل اونر جو سی ڈی سی کے پاس اکاؤنٹ یا ضمنی اکاؤنٹ کا حامل ہو، اجلاس ہذا میں ووٹ دینے کا استحقاق رکھتا ہو وہ لازمی طور پر اپنی شناخت ثابت کرنے کے لیے اپنا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) اپنے ہمراہ لائے اور پراکسی کی صورت میں لازماً اپنے سی این آئی سی کی مصدقہ کاپی منسلک کرے۔ کارپوریٹ اداروں کے نمائندے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/پاور آف اٹارنی اور/یا ایسے تمام دستاویزات کی مصدقہ نقول ہمراہ لائیں جو سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جانب سے جاری کردہ سرکلر نمبر 1، مورخہ 26 جنوری 2000 کے تحت اس مقصد کے لیے درکار ہیں۔

5۔ممبران سے درخواست ہے کہ اپنے سی این آئی سی زکی نقول جمع کرادیں اور فوری طور پر اپنے پتوں میں کسی بھی تبدیلی کے بارے میں شیئر رجسٹرار (فزیکل صورت میں شیئرز ہونے پر) اور سی ڈی سی کو (الیکٹرونک شکل میں شیئرز ہونے کی صورت میں) مطلع کریں۔

6۔ کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 242 کی شقوں کے تحت کسی بھی لسٹڈ کمپنی کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ اپنے شیئر ہولڈرز کو نقد منافع منقسمہ صرف الیکٹرونک طریقہ کار استحقاق کے حامل شیئر ہولڈرز کی جانب سے نامزد کردہ بینک اکاؤنٹ میں براہ راست جمع کرائے۔
اپنے نامزد کردہ بینک اکاؤنٹ میں براہ راست منافع منقسمہ وصول کرنے کی غرض سے شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ کمپنی کی ویب سائٹ (www.packagescom.pk) پر دستیاب الیکٹرونک موڈ منافع منقسمہ فارم کو پُر کر کے اپنا آئی بی اے این فراہم کریں جس میں تمام مقررہ تفصیل شامل ہو اور اس پر باقاعدہ دستخط کر کے سی این آئی سی کی کاپی کے ہمراہ کمپنی کے رجسٹرار میسرز فیمکو ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، F-8، متصل ہوٹل فاران، نرسری، بلاک۔6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی۔75400 (فزیکل شیئرز ہونے کی صورت میں) پر ارسال کردیں۔ بک انٹری سیکورٹیز ہونے کی صورت میں متعلقہ شیئر ہولڈرز لازمی طور پر اپنا متعلقہ ریکارڈز بشمول آئی بی اے این الیکٹرونک موڈ ڈیویڈنڈ فارم کے مطابق اپنے بروکر/پارٹیسپنٹ/سی ڈی سی اکاؤنٹ سروسز کے پاس اپ ڈیٹ کرائیں۔
ممبر کی کارآمد بینک اکاؤنٹ تفصیلات اور/یا آئی بی اے این کی عدم موجودگی میں کمپنی ایسے ممبران کے منافع منقسمہ کی ادائیگی کو مقررہ تفصیلات کی فراہمی تک روکنے پر مجبور ہوگی۔

7۔ایسے شیئر ہولڈرز جو کسی بھی وجہ سے اپنے منافع منقسمہ کو کلیم نہیں کر سکے ہوں، انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ہمارے شیئر رجسٹرار، میسرز فیمکو ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، F-8، متصل ہوٹل فاران، نرسری، بلاک۔6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی۔75400 سے اپنے غیر کلیم شدہ منافع منقسمہ، اگر کوئی ہوں، کی وصولی/ان کے بارے میں معلومات کے لیے رابطہ کریں۔
برائے مہربانی نوٹ کرلیں کہ کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 244 پر عمل درآمد کے تحت مقررہ طریقہ کار کو مکمل کرنے کے بعد ایسے تمام غیر کلیم شدہ منافع منقسمہ جو اپنی آخری تاریخ اور قابل ادائی ہونے سے تین سال کی مدت کے لیے غیر کلیم شدہ رہے ہوں گے ان کو وفاقی حکومت کے پاس جمع کرادیا جائے گا۔

8۔حکومت پاکستان نے فنانس ایکٹ 2019 کے ذریعے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں چند ترامیم کی ہیں جن کے ذریعے کمپنیز کی جانب سے ادا کیے جانے والے منافع منقسمہ کی رقم پر ود ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی کے لیے مختلف شرحیں مقرر کی گئی ہیں۔ یہ ریٹس درج ذیل کے مطابق ہیں:

(اے) انکم ٹیکس گوشواروں کے فائلرز کے لیے: 15%

(بی) انکم ٹیکس گوشواروں کے نان۔فائلرز کے لئے: 30%

شیئر ہولڈرز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ناموں (اور/یا اپنے جوائنٹ ہولڈرز کے نام) کی ایف بی آر کی ویب سائٹ پر فراہم کردہ تازہ ترین ٹیکس ادا کرنے والے فعال افراد کی فہرست (اے ٹی ایل) پر موجودگی کو یقینی بنائیں، بصورت دیگر وہ (اور/یا ان کے مشترکہ ہولڈرز) کو نان فائلرز تصور کیا جائے گا اور ان کے نقد منافع کی آمدنی پر ٹیکس کی کٹوتی 15% کے بجائے 30% کی شرح سے کی جائے گی۔

9۔ کمپنی کو ریگولیٹرز کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے اور جوائنٹ اکاؤنٹ کی صورت میں شیئر ہولڈنگ تناسب کا تعین کرنے کے سلسلے میں ایسے تمام شیئر ہولڈرز جو مشترکہ شیئر ہولڈرز

کے ساتھ شیئرز رکھتے ہوں، ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے پرنسپل شیئر ہولڈر اور جوائنٹ ہولڈر(ز) کی شیئر ہولڈنگ کا تناسب ان کے پاس موجود شیئرز کے سلسلے میں درج ذیل صورت میں تحریری طور پر ہمارے شیئر رجسٹرار کو فراہم کردیں۔

		پرنسپل شیئر ہولڈر		جوائنٹ ہولڈرز	
فولیو/سی ڈی ایس اکاؤنٹ نمبر	مجموعی شیئرز	نام اور سی این آئی سی نمبر	شیئر ہولڈنگ کا تناسب (%)	نام اور سی این آئی سی نمبر	شیئر ہولڈنگ کا تناسب (%)

نوٹ: 14 مئی 2020 تک مطلوبہ معلومات کی عدم وصولی کی صورت میں ہر ایک شیئر ہولڈر کو شیئرز کے مساوی تناسب کا حامل تصور کرلیا جائے گا اور ٹیکس کی کٹوتی اسی کے مطابق کی جائے گی۔

کسی بھی استفسار/مسئلہ/معلومات کے لیے انویسٹرز کمپنی اور/یا شیئر رجسٹراز سے درج ذیل فون نمبروں یا ای میل ایڈریسز پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

رابطہ کار افراد:-

جناب صفات احمد خان

ٹیلی فون نمبر: 92 21 35831618 / 35831664 / 35833011

ای میل: sifat.ahmad@packages.com.pk

جناب اویس خان

ٹیلی فون نمبر: 92 21 34380101-2

ای میل ایڈریس: ceo@famco.com.pk

10۔ ایسے انفرادی ممبران جنہوں نے ابھی تک اپنے کارآمد کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) کی فوٹو کاپی کمپنی/شیئر رجسٹرار کو جمع نہیں کرائی ہے، ان کو ایک بار یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہ اسے فوری طور پر کمپنی کے شیئر رجسٹرار میسرز فیمکو ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، F-8، متصل ہوٹل فاران، نرسری، بلاک-6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی۔75400 کو جمع کرادیں۔ کارپوریٹ اداروں سے درخواست ہے کہ اپنے نیشنل ٹیکس نمبر (این ٹی این) فراہم کریں۔ برائے مہربانی اپنے فولیو نمبر مع سی این آئی سی کی کاپی/این ٹی این کی تفصیلات فراہم کریں۔ اس کے ساتھ سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے نوٹیفکیشنز بحوالہ ایس آر او 779(I)/2011 مورخہ 18 اگست 2011 اور ایس آر او 831(I)/2012 مورخہ 5 جولائی 2012، ایس آر او 19(I)/2014 مورخہ 10 جنوری 2014 اور ایس آر او 275(I)/2016 مورخہ 31 مارچ 2016 جس کے تحت لازمی ہے کہ منافع منقسمہ کے وارنٹس پر رجسٹرڈ ممبر یا مجاز فرد، ماسوائے نابالغ افراد یا کارپوریٹ ممبران، کے سی این آئی سی نمبرز کا اندراج ضروری ہے۔

کارآمد سی این آئی سی کی نقول کی عدم وصولی کی صورت میں کمپنی ایس ای سی پی کی مذکورہ بالا ہدایات پر عمل درآمد کرنے سے قاصر ہوگی اور لہذا کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 243(2)(a) کے تحت ایسے شیئر ہولڈرز کے منافع منقسمہ کے وارنٹس روک لیے جائیں گے۔

کارپوریٹ اداروں/قانونی افراد کی توجہ ایس ای سی پی کے سرکلر 16 اور 20 بابت 2018 کی جانب مبذول کرائی جاتی ہے۔ متعلقہ شیئر ہولڈرز (کارپوریٹ ادارے/قانونی افراد) کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ حتمی بینی فیشل اونرز سے متعلق معلومات اور/یا کوئی بھی دیگر معلومات شیئر رجسٹرار کو لازمی فراہم کریں جیسا کہ ایس ای سی پی کے سرکلرز میں صراحت کیا گیا ہے۔

11۔ کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 473 کے تحت یہ ضروری ہے کہ کمیشن کی جانب سے مطلع کردہ ایک تاریخ کے بعد کمپنی کی جانب سے کوئی بھی معلومات، نوٹسز، حسابات یا کوئی بھی دستاویز اس ایکٹ کے تحت اپنے ممبران کو صرف بذریعہ الیکٹرونک طریقہ کار ممبران کی جانب سے فراہم کردہ ای میل ایڈریس پر فراہم کی جائے۔ لہٰذا ممبران سے درخواست ہے کہ وہ ای میل ایڈریس سے متعلق اپنا متعلقہ ریکارڈ، بروکر/پارٹیسپنٹ/سی ڈی سی اکاؤنٹ سروسز کے پاس اپ ڈیٹ کرادیں، طبعی شیئر ہولڈرز کے لئے یہ لازم ہے کہ اپنا ای میل ایڈریس کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو فراہم کریں۔

12۔شیئر ہولڈرز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پاسپورٹ/این ٹی این/ سی این آئی سی/ ٹیکس سے استثنٰی کے سرٹیفکیٹس (برائے ٹیکس استثنٰی، جہاں لاگو ہوتا ہو) اور زکوۃ و عشر آرڈیننس 1980 (برائے زکوۃ استثنٰی) کے تحت کارآمد زکوۃ ڈیکلریشن اپنے متعلقہ پارٹیسپنٹ/ سی ڈی سی انویسٹرا کاؤنٹ سروسز/ کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو فراہمی یقینی بنائیں۔

13۔ممبران کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 145 - 143 کی اجلاس کی شرائط اور کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشنز 2018 کی نافذ العمل شقوں کے تحت پول کی ڈیمانڈ کرنے کا حق استعمال کر سکتے ہیں۔

14۔کمپنی کے آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات برائے سال مختتمہ 31 دسمبر 2019 کمپنی کی ویب سائٹ (www.packagescom.pk) پر دستیاب ہیں۔اس کے علاوہ گزشتہ برسوں کے لیے سالانہ اور سہ ماہی حسابات بھی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

ایس ای سی پی نے سرکلر نمبر 10 بابت 2020 مورخہ یکم اپریل 2020 میں کورونا وائرس (COVID-19) اور اس کے نتیجہ میں حکومت کی طرف سے بندش کے اثر کو زائل کرنے کے لئے قاعدے میں نرمی کی ہے۔اس کے مطابق کمپنی 2019 کی چھپی ہوئی سالانہ رپورٹ یا بذریعہ CD شیئر ہولڈرز کو ارسال نہیں کرے گی بلکہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج لیمٹڈ کے PUCAR سسٹم اور کمپنی کی ویب سائٹ (www.packagescom.pk) پر الیکٹرونکلی شیئر ہولڈرز انفارمیشن میں دستیاب ہوں گی۔شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ اپنے ای میل ایڈریس nisar.ahmed@packages.com.pk پر مہیا کریں اگر چہ وہ سالانہ رپورٹ 2019 ای میل پر حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں۔

15۔پراکسی کا فارم انگریزی اور اردو زبان میں سالانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہے اور اس پر دو افراد کی گواہی ہونی چاہیے جن کے نام، پتے اور سی این آئی سی نمبرز فارم پر درج ہوں، پراکسی کا فارم کمپنی کی ویب سائٹ (www.packagescom.pk) پر بھی دستیاب ہے۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (3)166 کے تحت بیان:

کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (3)166 کے مطابق انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹرز کا انتخاب کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 159 کی شرائط کے مطابق ڈائریکٹرز کے انتخاب کے طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا۔انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹرز مذکورہ ایکٹ کے سیکشن (2)166 کے تحت درج اہلیت کے مقررہ معیار پر پورا اترتے ہوں۔

جنابہ ناز خان، جناب حسن عسکری اور جناب عرفان مصطفٰی کے نام انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹرز کے طور پر تجویز کیے گئے ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ تینوں افراد کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (2)166 میں درج انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹرز کے معیار پر پورا اترتے ہیں اور مذکورہ ایکٹ کے سیکشن (1)166 کے تحت ایس ای سی پی کی جانب سے باقاعدہ مجاز پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورنینس کی جانب سے مرتب کردہ انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹرز کے ڈیٹا بینک میں لسٹڈ بھی ہیں۔۔مزید برآں ان کا انتخاب ان کی متعلقہ شعبے میں مہارت، صلاحیتوں، معلومات اور تجربے کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے۔